خیبر پختونخواہ اڈہاک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (بناوٹ اور

خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر 2002ly

23 نومبر 2002

خیبر پختونخواہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کو تحلیل کرنے اور خیبر پختونخواہ ایڈہاک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کو منسوخ کرنے اور فرائض) آرڈیننس 2001

جیسا کہ صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ بحال اور تشکیل نو ہوگی عام انتخابات کے نتیجہ میں جو کہ 10 اکتوبر 2002 کو منعقد ہونگے۔

اور جیسا کہ بحالی اور تشکیل نو صوبائی اسمبلی جسے پہلے کہا گیا خیبر پختونخواہ ایڈہاک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (تصنیف اور فرائض) آرڈیننس 2002 خیبر پختونخواہ آرڈ نمبر (2001xxxix کا) کوئی مقصد پوری نہیں کرتا اور منسوخ کرنا ہوگا۔

اور جیسا کہ گورنر خیبر پختونخواہ مطمئن ہیں کہ حالات موجود update ترمیم کیا گیا ہیں کہ فوری قدم لینا ضروری لینے کے لئے۔

اب اس لئے 14 اکتوبر 1999 کے ہنگامی حالات کے نفاذ کی ترغیب میں اور Provisional دستوری آرڈ نمبر۔۔۔۔۔۔

1999 کا دفعہ 4 کے ساتھ پڑھتے ہوئے Provisional دستوری (ترمیم) آرڈ نمبر 9 1999 اور تمام اختیارات کو بروئے کام جو کہ اس کے اس سلسلے میں قابل کرتے ہیں کہ گورنر خیبر پختونخواہ مطمئن ہیں کہ بنائے اور نافذ کرے درجہ ذیل دیے گئے آرڈیننس کو

ا۔ مختصر عنوان اور ابتدا۔ یہ آرڈیننس خیبر پختونخواہ ایڈہاک پبلک اکائنس کمیٹی (تصنیف اور فرائض) (منسوخ) آرڈنینس 2002 کہلانا ہوگا۔

۲۔ یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ ۱۱ نومبر 2002 کو۔

۲۔ این-ڈبلیو-ایف-پی آرڈیننس نمبر 2001XXIX منسوخ۔

ا۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ کے ایڈہاک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (تصنیف اور فرائض) آرڈیننس نمبر 2001XXIX کا) اس وجہ سے منسوح ہوا اور کمیٹی بنائی گئی اس کے زیر تحلیل ہوگئی۔

۲۔ ہر چند/باوجود کہ منسوحی آرڈیننس کے زیر دفعہ (ا) کچھ کہا گیا ہو یا منسوح کئے گئے آردینس کے تحت عمل کیا گیا ہو تصور ہوگا کہ درست کیا گیا یا لیا گیا اور کسی بھی بنیاد پر اس پر اعتراض نہیں ہوگا۔

لفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ

گورنر خیبر پختونخواہ

پشاور 23 نومبر 2002